الیکشن کمیشن آف پاکستان

شعبہ تعلقات عامہ

پریس ریلیز

مورخہ 5 اگست 2021

چیف الیکشن کمشنر جناب سکندر سلطان راجہ کی زیر صدارت الیکشن کمیشن کا ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں ممبران الیکشن کمیشن اور دیگر سینئر افسران کے علاوہ سیکرٹری وزارت داخلہ ، چیف کمشنر اسلام آباد ، اور ایڈمنسٹریٹر میونسپل کارپوریشن اسلام آباد نے شرکت کی۔

سیکرٹری الیکشن کمیشن نے الیکشن کمیشن کو آگاہ کیا کہ اسلام آباد کی لوکل گورنمنٹس کی معیاد 14 فروری 2021ء کو ختم ہوئی جس کے بعد الیکشن کمیشن کو 120 دن کے اندر انتخابات مورخہ 14 جون 2021 تک کروانے تھے۔ اس تناظر میں الیکشن کمیشن نے وفاقی گورنمنٹ سے حلقہ جات کی تفصیل طلب کی تو الیکشن کمیشن کو مئی 2018 میں تحریری طور پر بتایا گیا کہ اسلام آباد میں 50 یونین کونسلیں ہونگی اس تعداد کے مطابق الیکشن کمیشن نے الیکشن کے انعقاد کے لئے حلقہ بندی کا شیڈول 21 جون 2021 کو جاری کیا۔ حلقہ بندی کا کام جاری ہے مگر فیڈرل گورنمنٹ نے مورخہ 6 جولائی 2021 کو اپنی چٹھی جس میں یونین کونسلوں کی تعداد بتائی گئی تھی واپس لے لی۔ جس سے حلقہ بندی کا عمل رک گیا ہے اور الیکشن کمیشن کے لئے یہ ممکن نہیں رہا کہ وہ حلقہ بندی کا کام جاری رکھ سکے۔

سیکرٹری وزارت داخلہ نے بتایا کہ مردم شماری کے حتمی رزلٹ آنے کے بعد وفاقی دارالحکومت میں آبادی کافی بڑھ گئی ہے اور عوام کو درست نمائندگی دینے کے لئے 20 ہزار کی آبادی پر ایک یونین کونسل بنانے کی تجویز ہے وفاقی حکومت لوکل گورنمنٹ ایکٹ لانا چاہتی ہے جس پر کمیٹی کام کر رہی ہے مجوزہ قانون کابینہ کی منظوری کے بعد قانون سازی کے لئے پیش کیا جائے گا جس کے لئے ایک ماہ کا وقت درکار ہے۔ الیکشن کمیشن نے سیکرٹری وزارت داخلہ کو ایک ماہ کا وقت دیتے ہوئے ہدایت کی کہ قانون سازی فوری طور پر مکمل کی جائے اور چیف کمشنر اسلام آباد کو کہا کہ ضروری نقشہ جات ودیگر دستاویزات جو کہ حلقہ بندی کے لئے درکار ہیں وہ فوری طور پر الیکشن کمیشن کو مہیا کی جائیں۔